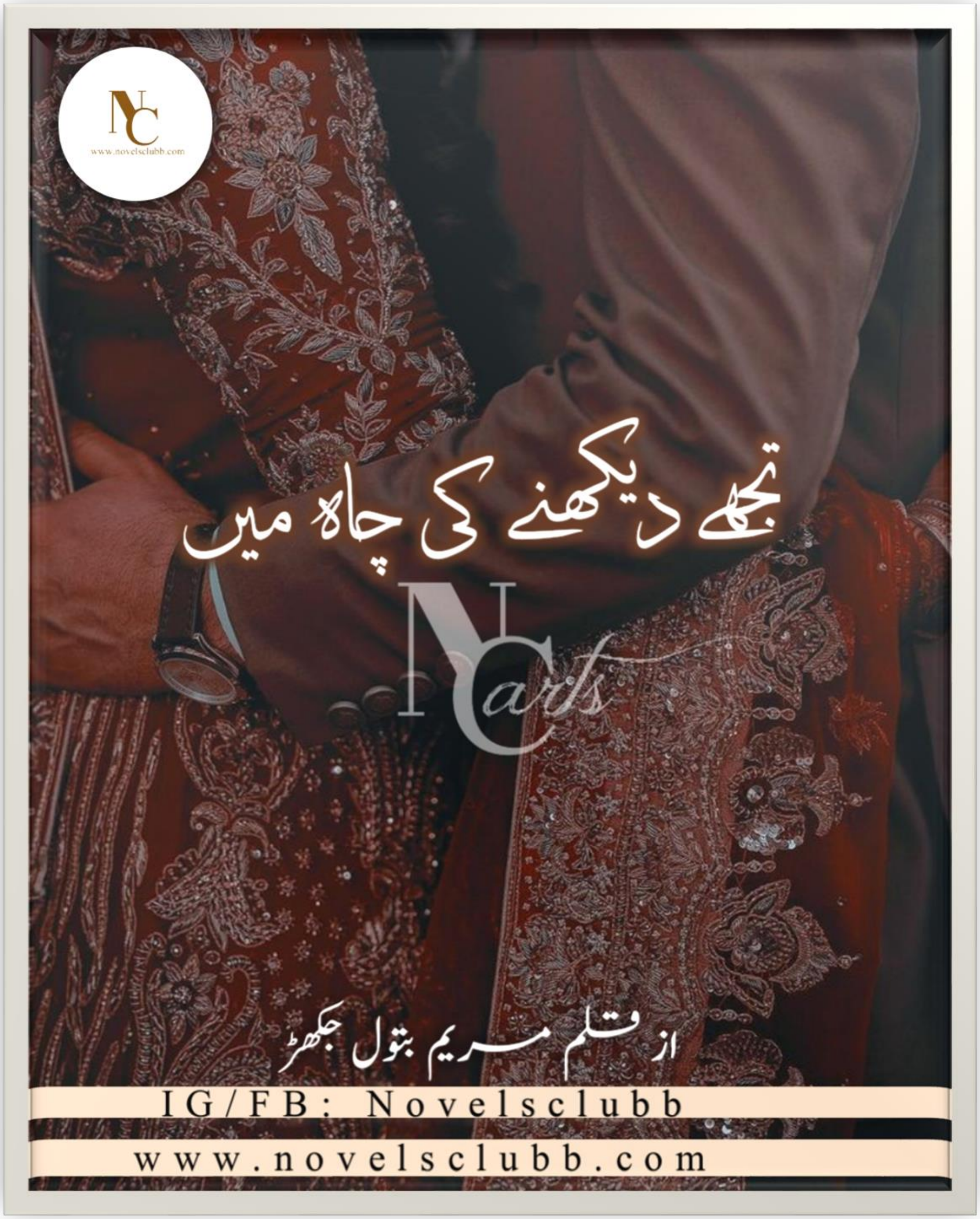
تجھے دیکھنے کی چاہ میں
از قلم مریم بتول جکھڑ
IG/FB: Novelsclubb
www.novelsclubb.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

تجھے دیکھنے کی چاہ میں

از قلم

مریم بتول جکھڑ

www.novelsclubb.com

"پھر شہزادے نے اپنی کمان سے ایک تیز دھار تیر نکالا اور دشمن کے سینے میں پیوست کر دیا۔ مرنے والے کے پیچھے جتنے بھی سپاہی تھے سب واپس بھاگ گئے۔ جب اُن کا لیڈر رہی نہ رہا تو وہ کیسے مقابلہ کرتے؟ ایک اور فتح اُنکے نام ہو گئی جس کی وجہ صرف شہزادے کی بہادری اور جرآت تھی۔

اُسے تلوار بازی کرتے ہوئے دیکھنا ہی لطف دیتا تھا تو سوچو جب وہ دشمن کے سر دھڑ سے الگ کرتا ہو گا تو کیسا سماں ہو گا۔ اُس دور کے لوگوں نے شہزادے کی بہت مخالفت کی مگر حقیقت تو یہ تھی کہ وہ ریاست شہزادے کی وجہ سے ہی اتنی مضبوط ہو چکی تھی کہ اسے توڑنا اب کسی کے بس کی بات نہیں تھی۔"

شاہی کمرے کے اونچے پلنگ پر دراز اُسکے بابا اُسے پرانے وقتوں کی کوئی کہانی سنا رہے تھے۔

"پھر یوں ہوا کہ۔۔۔۔"

اس سے پہلے کہ وہ کہانی جاری رکھتے وہ ہمیشہ کی طرح کہانی مکمل ہونے سے پہلے ہی نیند کی وادیوں میں جا چکی تھی۔

★________________★

شہزادی مایا اپنے ماں باپ کی اکلوتی اولاد تھی جو شاہی محل میں پلی بڑھی تھی۔وہ ایک شہزادی تھی جس کے سر پر اٹھارہ سال کی عمر میں تاج سجا دیا گیا تھا۔اب اُس کی عمر اکیس سال ہو چکی تھی۔وہ کبھی بھی سنگ دل اور سخت مزاج نہیں رہی تھی۔ اسے ایک عام لڑکی کے طور پر رہنا اچھا لگتا تھا۔یہی وجہ تھی کہ وہ محل کو زیادہ وقت نہیں دے پاتی تھی۔ہاں بچپن کی بات الگ تھی جب وہ اپنے بابا کی سنائی گئی کہانیوں کی وجہ سے تلوار بازی اور تیر اندازی کو اہمیت دیا کرتی تھی۔اب تو وہ بالکل بدل چکی تھی۔

وہ پاؤں کو چھوتی سفید میکسی میں ملبوس رہتی تھی۔لمبے سیاہ بال سیدھے پشت پر گرتے تھے جن پر چھوٹا سا ہیروں کا تاج پہنے وہ اپنے سفید گھوڑے پر سنگلاخ وادیوں اور جنگلات کے سفر پر نکل جایا کرتی تھی۔

"اگر تم جنگل میں جاتی ہو تو تمہارے لئے تیروں کا سامان تیار کروا دیتی ہوں ان سے شکار کر لیا کرو۔"

ملکہ جو کہ اُس کی ماں تھی اُسے ہر بار یہی بات کہتی مگر اُسے جانوروں سے لگاؤ ہو چکا تھا۔

جنگل کے جانور اُسے پہچاننے لگے تھے وہ بھلا اُن کا شکار کیسے کرتی۔

چٹانوں کے درمیان بہتے چشموں کو دیکھنا اور نرم پھولوں کی پتیوں پر بیٹھی تتلیوں کے پیچھے بھاگنا اُس کے پسندیدہ مشاغل تھے۔

www.novelsclubb.com

وہ رات کے وقت کھڑکی کے پاس بیٹھی گھنٹوں آسمان پر چمکتے چاند کو دیکھتی رہتی یا بیڈ پر اوندھے منہ لیٹی رات گئے تک کتابیں پڑھا کرتی۔

اُسے اپنی یہ زندگی پسند تھی۔

★ ★

وہ محل کے کتب خانے میں اکثر ہی پائی جاتی تھی اور اُس دن بھی وہ وہیں کتاب تلاشنے میں مگن تھی جب اُسے بابا کی آمد کی خبر ہوئی۔

"السلامُ علیکم بابا!"

اُس نے ادب سے کہا اور پھر اُن کے قریب ہی کرسی کھینچ کر بیٹھ گئی۔

www.novelsclubb.com

"ہم دیکھ رہے ہیں شہزادی، آپ اپنی ذمہ داریوں سے بھاگ رہی ہیں۔"

بادشاہ کے داڑھی کے بال مکمل سفید ہو چکے تھے۔ان کا معمر چہرہ شفقت سے بھرپور تھا۔

"ایسی کون سی ذمہ داریاں ہیں ہمارے سر جنہیں ہم نہیں نبھا رہے؟"

شہزادی نے سنجیدگی سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"شہزادی ہونے کے ناطے آپ کو تلوار بازی، تیر اندازی اور جنگ کی تربیت حاصل کرنی چاھیئے۔ مگر آپ تو تتلیوں کو پکڑنے میں اور کتابیں پڑھنے میں مصروف رہتی ہیں۔"

ان کے چہرے پر ہلکی سی مسکان تھی۔شہزادی خاموش نگاھیں جھکائے بیٹھی رہی۔

"آپ کو کہانیاں پڑھنے کا شوق ہے تو چلیں ہم آپ کو ایک کہانی سناتے ہیں۔پرانے وقتوں کی بات ہے ایک شہزادہ ہوا کرتا تھا۔ایک بڑی ریاست کا شہزادہ جو اپنی بہادری سے پہچانا جاتا تھا۔شہزادے سراج اپنی سلطنت کے چراغ تھے۔ان کی بہادری کی لوگ مثالیں دیا کرتے تھے۔شہزادے کا صرف ایک ہی ساتھی تھا اور وہ تھا اُسکا شاہین۔کہتے ہیں کہ اُس شاہین کے لئے بڑے بڑے محلوں سے لوگوں نے پیسہ،ہیرے اور جواہرات کی پیش کش کی تھی مگر انہوں نے ہمیشہ رد ہی کی۔جانے اُس شاہین میں ایسا کیا تھا کہ شہزادے سراج اس کی جدائی برداشت ہی نہیں کرتے تھے۔اور پھر ایک دن یوں ہوا کہ۔۔۔۔"

شہزادی مایا نے انہیں ٹوک دیا۔

"یہ کہانی ہم بچپن سے لے کر سنتے آرہے ہیں بابا جان۔"

"ہاں مگر یہ ادھوری کہانی ہے،ذرا تحمل رکھئے اور آگے بھی تو سینیے۔

پھر ایک دن اُن کے ہنر اور بہادری سے متاثر ہو کر ایک شہزادی نے اُس ریاست میں قدم رکھا۔"

شہزادی مایا کو اِس سے آگے واقعی کہانی یاد نہیں تھی۔

"شہزادے سراج بہادر تو تھے مگر اِسکے ساتھ ساتھ وہ مغرور بھی بلا کے تھے۔ شادی کی عمر ہوتے ہوئے بھی وہ کسی میں دلچسپی نہیں رکھتے تھے۔ان کے لئے اُنکی ریاست کی بھاگ دوڑ، جنگ کرنا اور شکار کرنا ہی سب کچھ تھا۔وہ شہزادی جو اُن کی بہادری سے متاثر ہو کر آئی تھی ان کے اکھڑ پن اور مغرور رویے کو دیکھتے ہوئے ان

www.novelsclubb.com

کے مقابل آ کھڑی ہوئی۔اس نے شہزادے کو چیلنج کیا کہ وہ اسکے ساتھ تلوار بازی کرے۔"

بادشاہ کی پر اسرار آواز نے شہزادی مایا کو سحر میں جکڑ لیا تھا۔

"وہ شہزادی بہادر تھی۔پھر چاہے وہ شہزادے سراج جتنی ہنر مند نہیں تھی مگر اُس میں چیلنج کرنے کی ہمت اور جرآت تھی۔یہی وجہ ہے کہ اُسے ہرا لینے کے باوجود شہزادے سراج نے تحفے کے ساتھ رخصت کیا تھا۔تب جا کر شہزادی کو علم ہوا کہ زمانہ اُن کی تعریف یوں ہی نہیں کرتا۔"

بادشاہ سلامت خاموش ہو گئے۔شہزادی مایا انہیں دم سادھے دیکھ رہی تھی۔

"تو کیا شہزادی نے اُن سے شادی کر لی؟"

"شہزادی کی تو پہلے ہی کسی کے ساتھ نسبت طے ہو چکی تھی۔ مگر میں نے یہ کہانی آپ کو اس لئے نہیں سنائی کہ آپ اُن دونوں کی شادی کے بارے میں سوچیں۔ بلکہ اِسلئے سنائی ہے کہ آپ اُس شہزادی سے کچھ سیکھ سکیں۔"

شہزادی مایا نے خفگی سے انہیں دیکھا۔

"ہم آپ کو ایک قابل اور بہادر شہزادی بن کر دکھائیں گے بابا جان۔ اور اگر کبھی ہمیں موقع ملا تو ہم شہزادے سراج کو ہرا کر ہی واپس لوٹیں گے۔"

وہ گردن اکڑا کر کہتی وہاں سے اٹھ کر چلی گئی۔

★________________★

www.novelsclubb.com

دن گزرتے گئے اور شہزادی مایا خود کو بہتر بنانے کی ہر ممکن کوشش کرتی رہی۔ اُسکا لمبا قد اور سیاہ بال تلوار بازی کرتے ہوئے اتنے پر کشش لگتے کہ دیکھنے والے عش عش کر اٹھتے۔ وہ اپنے بابا کو دکھا دینا چاہتی تھی کہ وہ صرف کتابیں پڑھنے میں ہی نہیں بلکہ ہر کام میں ماہر ہے۔ مگر اِس سے بھی بڑھ کر ایک چیز تھی جو اسے خود کو ثابت کرنے پر مجبور کر رہی تھی۔ اور وہ اسکا اپنا اُس شہزادی کے ساتھ موازنہ تھا جو شہزادے سراج سے ہارنے کے باوجود بہادر کہلائی گئی تھی۔

اُس کے دماغ میں شہزادے سراج کی ایک تصویر سی بن گئی تھی جو ہر وقت اس کی آنکھوں کے سامنے لہراتی رہتی تھی۔ وہ تلوار بازی کرتے ہوئے بھی ہر وار پر اپنے مقابل شہزادے کو تصور کرتی، وہ تیر اندازی کرتی تو لگتا جیسے قریب کھڑا وہ قہقہے لگا رہا ہے، وہ جنگل میں جا کر بیٹھتی تو لگتا جیسے وہ یہاں بھی شکار کرنے آ جائے گا۔ اُسکے دل میں شدت سے یہ خواہش جاگ اٹھی تھی کہ وہ ایک بار ہی سہی مگر شہزادے سراج کو دیکھ پائے اور اُس سے مل سکے۔

www.novelsclubb.com

اپنے شاہانہ کمرے میں یہاں سے وہاں چکر کاٹتے ہوئے وہ بڑی حسرت لئے خود سے مخاطب ہوئی۔

"اگر یہ کہانی سچ ہے تو ہم سوچتے ہیں کہ کاش اُس دن اُس شہزادی کی جگہ ہم شہزادے سراج کی ریاست میں گئے ہوتے۔"

مگر پھر اُسکے چہرے پر تاسف جھلکا اور وہ پلٹنے لگی۔ لیکن اُسی لمحے شہزادی کی نظروں نے ایک عجیب چیز دیکھی۔

اُس کے کمرے کی ایک دیوار میں کچھ دکھائی دے رہا تھا۔یوں جیسے کوئی پرانا تخیل وہاں ظاہر ہونے لگا ہو۔ شہزادی حیرت سے اُس دیوار کو دیکھ رہی تھی۔ پھر وہ آہستگی سے اُس دیوار کے قریب پہنچی۔ یوں لگتا تھا جیسے وہ دیوار کھل گئی ہو اور اُس پار کوئی چیز اس کی منتظر ہو۔اُس نے دیوار پر آس پاس نظریں دوڑائیں تو عین اوپر ایک گھڑیال دکھائی دیا۔اُس بڑے سے گھڑیال کی بناوٹ میں کچھ تو عجیب تھا۔

شہزادی کو سمجھ نہیں آئی کہ وہ کیا کرے۔اُس نے دیوار کے کھلے حصے میں ہاتھ ڈالا تو وہ غائب ہو گیا۔شہزادی ایک دم ہی گھبرا گئی۔ مگر پھر اُسکی آنکھیں چمکنے لگیں۔

"اگر یہ واقعی کوئی جادو ہے تو۔۔۔" وہ دھیرے سے اُس دیار میں قدم رکھتے ہوئے آگے بڑھی اور کمرے سے غائب ہو گئی۔

جس جگہ وہ پہنچی تھی وہاں بھی بالکل ویسا ہی ایک دروازہ بنا ہوا تھا جس کے ذریعے وہ وہاں پہنچی تھی۔

www.novelsclubb.com

"ہم کہاں پہنچ گئے۔۔" وہ ہر چیز کو بغور دیکھنے لگی۔ جس جگہ وہ پہنچی تھی وہاں شام ہونے والی تھی۔اُسے سامنے ہی کچھ فاصلے پر دو سیاہ گھوڑوں والی بگھی نظر آئی جس

کے اندر لالٹین جلتی ہوئی دکھائی دے رہی تھی۔ارد گرد موجود لمبے درختوں کو دیکھتے ہوئے وہ اُس بگھی تک آئی۔

بگھی کا دروازہ کھلا تھا اور کوچوان اندر سو رہا تھا۔

"سنئیے۔۔"

وہ اُسے آواز دینے لگی مگر وہ نہیں اٹھا۔

www.novelsclubb.com

"سنئیے۔"اس بار اُس نے ایک پتھر اسکی جانب پھینکا تو وہ بوکھلا کر اٹھ بیٹھا۔

"کون ہے کون ہے۔۔۔؟"

اُسکے سیاہ بال سر اور ماتھے کے ساتھ یوں چپکے تھے کہ جیسے نقلی ہوں۔

"ہم ہیں۔۔۔یہاں اس طرف۔"

اُس نے اونچی آواز میں کہا تو وہ نیچے دیکھنے لگا۔ پھر اُسے دیکھ کر نیچے اتر آیا۔

"یہ کون سی جگہ ہے؟" شہزادی نے رعب دار لہجے میں پوچھا۔

"یہ ہماری طلسمی ریاست ہے۔یہاں سے شہزادے سراج کی سلطنت کی حدود شروع ہو جاتی ہیں۔" وہ شخص اب سلیقے سے اُس کے سامنے کھڑا تھا۔اسے یقین نہیں ہو رہا تھا کہ یہ سب واقعی سچ ہے۔اگر تو یہ کوئی خواب تھا تو وہ اس میں جینا چاہتی تھی۔

"آپ کون ہیں اور کہاں سے آئی ہیں؟"

شہزادی مایا ایک پل کیلیئے سوچ میں پڑ گئی۔

"ہم وہ شہزادی ہیں جو شہزادے سراج کی بہادری سے متاثر ہو کر یہاں تک آ پہنچی ہیں۔ مگر ہم اپنے قافلے سے جدا ہو گئے جس کی وجہ سے راستے کا پتا نہیں چلا۔"

اُس نے بڑی صفائی سے کہا۔

"اچھا تو آپ شہزادی ہیں۔ معاف کیجئے گا شہزادی مگر ہمیں پتا نہیں تھا کہ آپ ہیں۔ ہم نے سنا تھا کہ آپ کچھ دن بعد آنے والی ہیں مگر آپ تو جلدی آ گئیں، چلیئے میں آپ کو محل تک لے چلتا ہوں۔"

وہ مؤدب سا ہو کر بولا تو شہزادی مایا اُس کی بگھی میں چڑھ کر بیٹھ گئی۔

★__________________★

محل کے سامنے کھڑی وہ اس قدیم وقتوں کی عمارت کو دیکھ رہی تھی جو آسمانوں کی بلندیوں کو چھو رہی تھی۔

اُسے شاہی محل کے مہمان خانے میں بٹھایا گیا تھا۔ بہت دیر بعد وہ باہر نکلی تو تلواروں کی آواز نے اسے اپنی جانب کھینچا۔ محل کے دربار میں غداروں کو جمع کر کے سزا دی جا رہی تھی۔ اور سزا دینے والے خود شہزادے سراج تھے۔ انہوں نے شہزادی مایا کی نظروں کے سامنے ایک ایک کر کے ہر غدار کی گردن اڑا ڈالی تھی۔ شہزادی کتنی ہی دیر اُس شخص کو دیکھتی رہی جس کی نظریں عقاب سی تیز تھیں۔

اس سب کے بعد شہزادے سراج کا کوئی خادم پیغام لے کر اُس کے کمرے تک آیا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"شہزادے کا فرمان ہے کہ آپ ان کی تلوار بازی دیکھنے کے شوق میں اتنا لمبا سفر کر کے یہاں تک آئی ہیں تو آپ کو مزید انتظار نہیں کروانا چاھئے۔ آپ باہر آ جائیں۔"

شہزادی مایا کو حیرت ہوئی تھی کہ اُس نے اپنا خادم بھیج دیا۔ وہ خود بھی تو شہزادی کے ساتھ بات کر سکتا تھا۔ اسے اندازہ ہوا کہ کیوں شہزادی نے اس مغرور انسان کو چیلنج دیا تھا۔

"یہ تو جانتے ہی نہیں کہ ہم کتنا لمبا سفر کر کے یہاں پہنچے ہیں۔ لیکن اگر پہنچ گئے ہیں تو شہزادے سے مقابلہ کئے بغیر تو نہیں جائیں گے۔"

وہ سوچنے لگی پھر منتظر خادم سے کہا۔

"شہزادے سے کہہ دو کہ ہم ان کی تلوار بازی دیکھنے نہیں آئے۔ ہمیں اُن سے مقابلہ کرنا ہے۔"

وہ پراعتماد تھی۔ شہزادے تک جب یہ بات پہنچی تو وہ بھی حیران ہوا تھا مگر اب اس چیلنج کو پورا تو کرنا تھا۔

"آپ ہم سے لڑلیں گی شہزادی؟"

میدان میں اس کے مقابل کھڑے شہزادے کے لبوں پر مسکراہٹ تھی۔

"آپ اتنے ہی قابل ہیں تو ہم سے جیت کر دکھائیے۔"

وہ اپنی سیاہ نگاھوں میں تیر سی قوت لئے بولی اور تلوار سے پہلا وار کیا۔

شہزادی مایا کے ہر وار پر شہزادے سراج کے چہرے پر حیرت کا تاثر آتا۔ وہ بہت دیر تک لڑتے رہے اور شہزادے سراج کی تلوار اس بار شہزادی کی گردن تک جا پہنچی تھی۔ وہ چہرہ اوپر اٹھائے شہزادے کی نظروں میں فاتحانہ چمک دیکھ سکتی تھی۔ مگر اگلے ہی پل شہزادی نے وہ وار کیا جسے دیکھ کر شہزادے سراج بھی دنگ رہ گئے تھے۔ اور اِس بار تلوار شہزادے سراج کی شہ رگ پر جا ٹکی تھی۔ شہزادے کی آنکھیں حیرت سے کھل گئیں اور شہزادی کے لئے ہر طرف سے شور گونج اٹھا۔

★__________________★

"ہم آپ کو اپنے ایک دن کے ساتھ کی دعوت دیتے ہیں شہزادی۔"

شہزادے سراج نے اُس کے سامنے اپنا ہاتھ لہرایا اور شہزادی مایا نے خوشی سے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں دیا۔ یہ اُسکی جیت کا انعام تھا۔

"دیکھ لیجیئے گا اگر شہزادے کو شہزادی کا ایک دن کا ساتھ پسند آیا تو یہ ضرور عمر بھر کے ساتھ میں بدل جائے گا۔"

کسی نے اپنے پہلو میں کھڑے شخص کے کان میں سرگوشی کی۔ شہزادی مایا کی دھڑکن تھمنے لگی۔ اگر وہ یہاں پھنس گئی تو کیسے واپس جائے گی؟

شہزادے سراج سیاہ لمبے اوور کوٹ میں ملبوس اُس کا ہاتھ تھامے محل کی سیڑھیوں سے اوپر لے جا رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

"شہزادے آپ میرا ہاتھ چھوڑ دیں۔ میں خود چل سکتی ہوں۔"

اوپر پہنچ کر وہ بولی تو شہزادے نے مسکرا کر اسے دیکھا۔

"ہم نے آپ کا ہاتھ ایک دن کے ساتھ کے لئے تھاما ہے شہزادی۔ جب تک ساتھ رہیں گے اِسے تھامے رکھیں گے۔"

شہزادی نے حیرت سے اسے دیکھا مگر کچھ بھی بول نہ پائی۔

وہ اُسے ایک بڑے کشادہ ہال جیسے کمرے میں لے گیا تھا جہاں قدیم طرز کا فرنیچر اور ایک جانب کتابوں سے بھری الماریاں رکھی تھیں۔ وہ تاریک کمرہ موم بتیوں سے روشن تھا۔اور اُس کمرے کی دیوار جتنی بڑی کھڑکی کے پاس ایک شاہین بیٹھا تھا۔

شہزادی نے پہلی بار اتنا بڑا شاہین دیکھا تھا۔

www.novelsclubb.com

"یہ ہمارا شاہین ہے۔ جنگوں میں دشمن کے خلاف ہمارا ساتھ دیتا ہے۔ ہماری ہر اچھی بری بات سنتا ہے اور ہمارے ساتھ بیٹھ کر کتابیں پڑھتا ہے۔ آپ کو کتابیں پڑھنا پسند ہے شہزادی؟"

شاہین کے پروں پر ہاتھ پھیرتے ہوئے وہ اب چہرہ شہزادی کی جانب موڑے پوچھ رہا تھا۔

شہزادی مایا کے لئے اُس کا یہ روپ نیا تھا اور وہ حیران تھی۔

"ہمیں کتابیں پڑھنا بہت پسند ہے۔ مگر اندازہ نہیں تھا کہ آپ بھی کتابیں پڑھتے ہیں۔"

شہزادی بنا پلک جھپکے اسے دیکھتی نرم خوئی سے بولی۔

"ہماری ذاتی زندگی سے کوئی بھی واقف نہیں ہے۔ ہم جو اپنے لئے جیتے ہیں وہ صرف ہم جانتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہم لوگوں کے لئے ایک گھمنڈی، طاقتور اور مغرور شہزادے ہیں جنہیں ریاست کے کاموں سے کبھی فرصت نہیں ملتی۔ لوگوں کو تو یہی چاہئے ہوتا ہے مگر در حقیقت ہم بھی پس منظر میں رہ کر ایک معمولی زندگی گزارتے ہیں۔"

شہزادے سراج مدھم تبسم ہونٹوں پر سجائے بولے۔ شہزادی مایا اسے دیکھ کر رہ گئی۔

www.novelsclubb.com

"آپ کتاب پڑھنا چاہیں گی؟ یا ہم وادیوں اور جنگل کی سیر کے لئے چلیں؟"

اسے یقین نہیں آرہا تھا کہ یہ سب باتیں شہزادے سراج کر رہے ہیں۔

"ہم جنگل کی سیر کے لئے چلیں گے۔"

اس نے خوش دلی سے کہا۔

★________________★

وہ اپنا گھوڑا درخت کی ٹہنی سے باندھ کر خود جھیل کنارے پتھروں پر آ بیٹھے تھے۔
یہ جگہ شہزادی کو بے حد اچھی لگی تھی۔

"ہم نے جب سے بادشاہت کا منصب سنبھالا ہے ہم کسی سے نہیں ہارے۔ آپ وہ پہلی لڑکی ہیں جو ہمیں مات دے گئیں۔ وہ وار کہاں سے سیکھا آپ نے؟"

www.novelsclubb.com

"اپنے بابا جان سے۔وہ ہمیں اکثر کہا کرتے تھے کہ ہم صرف کتابیں پڑھ سکتے ہیں یہ تلوار بازی ہم سے نہیں ہو گی۔توانہیں غلط ثابت کرنے کے لئے ہم نے یہ سب سیکھا۔"

اُس نے ایک چھوٹا پتھر پانی میں پھینکا تو لہروں کا دائرہ سا بن گیا۔

"پھر تو آپ کے بابا جان سے مل کرانہیں یہ بتانا پڑے گا کہ آپ کتنی اچھی تلوار باز ہیں۔"

شہزادے کی بات پر اس کی مسکراہٹ غائب ہو گئی۔

"اگر آپ جان جائیں کہ ہم آپ سے ملنے کے لئے کہاں سے آئے ہیں تو آپ یقین نہیں کریں گے۔"

www.novelsclubb.com

"ہم سمجھے نہیں۔"

شہزادے کی آنکھوں میں سوال تھا۔

"آپ بس یوں سمجھیں کہ اگر ہم یہاں سے گئے تو پھر کبھی واپس نہیں لوٹیں گے۔"

جھیل کے پانی میں شور ہونے لگا تھا۔

www.novelsclubb.com

"مگر ایسا کیوں؟"

شہزادے سراج کے چہرے پر ان کے دل کی کیفیت ظاہر ہو رہی تھی۔انہوں نے پہلی بار کسی کے سامنے شکست کھائی تھی۔درحقیقت ان کا دل ہی اس لڑکی کے سامنے گھٹنے ٹیک چکا تھا۔

"کیونکہ ہمارے درمیان وقت کی دوریاں بہت زیادہ ہیں۔"

وہ یہ نہیں کہہ پائی تھی کہ اسے دیکھنے کے لئے وہ وقت سے کتنا پیچھے آگئی تھی۔

شہزادے سراج اب بھی اس کی بات سمجھ نہیں پائے تھے۔

وہ دن اُس نے شہزادے کے ساتھ گزارا تھا اور اُس کی وہ زندگی دیکھی تھی جو کسی پر عیاں نہیں تھی۔

www.novelsclubb.com

"ہماری خواہش ہے کہ ہم آپ سے دوبارہ ملیں شہزادی۔ اگر ہو سکے تو وقت کو مات دے کر ایک بار پھر چلی آیئے گا۔"

اسے رخصت کرتے ہوئے شہزادے نے حسرت سے کہا۔

وہ اُس جگہ پہنچی جہاں سے وہ آئی تھی تو وہ دروازہ اب بھی وہیں تھا۔

شہزادی نے ایک بار مڑ کر اپنے پیچھے دیکھا۔ پھر بے دلی سے دروازے کے اُس پار چلی آئی۔

اُس وقت وہ اپنے کمرے میں کھڑی خود کو اور اُس کمرے کو تعجب سے دیکھ رہی تھی۔ وہ دیوار ایک بار پھر بند ہو چکی تھی۔

شہزادی مایا نے ایک گہرا سانس لیا۔ اُس کی نظریں دیوار پر لٹکے طلسمی گھڑیال پر پڑیں۔

www.novelsclubb.com

وہاں وقت بالکل وہی تھا جیساوہ چھوڑ کر گئی تھی۔یعنی یہاں پر وقت نہیں بدلا تھا۔

اسکے لب مسکرا اٹھے۔

"ہم باباجان کو کیسے بتائیں کہ ہم نے واقعی میں شہزادے سراج کو ہرادیا ہے۔وہ تو یقین نہیں کریں گے۔اس بات پر بھی کہ شہزادے سراج بھی ہماری طرح کتابیں پڑھتے ہیں۔"

وہ بے اختیار ہی ہنس دی۔

www.novelsclubb.com

"ہم چاہیں تو ایک بار پھر وقت کو مات دے کر وہاں جاسکتے ہیں۔"

اُس نے چمکتی نظروں سے گھڑیال کو دیکھااور کمرے سے نکل گئی۔

ایک شہزادہ تھا جو اپنی سلطنت کا چراغ تھا

ایک شہزادی تھی جسے اپنی قابلیت پر مان تھا

★___________________★

ختم شد!!

www.novelsclubb.com